

سال دوم اردو گرامر ----- (رموز اوقاف)

رموز اوقاف سے مراد

رموز' رمز کی جمع ہے جس سے مراد اصول ہے جبکہ اوقاف' وقفہ کی جمع ہے جس سے مراد ٹھہراؤ ہے۔ رموز اوقاف سے مراد جملوں میں ٹھہراؤ کے اصول ہیں۔
تحریر میں رموز اوقاف کی علامتوں کے ذریعے یہ سمجھایا جاتا ہے کہ کس جگہ پر کتنی دیر ٹھہراؤ کرنا ہے۔ اگر ایسا ٹھہراؤ نہ کیا جائے تو جملے کا مطلب بالکل تبدیل ہو سکتا ہے۔
پہلی چار علامات سکتہ' وقفہ' رابطہ اور تفصیلیہ کی ترتیب کو لفظ "سورت" سے یاد رکھا جاسکتا ہے۔

1- (سکتہ) ---- (وقف محفیف / مختصر ترین ٹھہراؤ) --- (علامت ،)

جملہ میں مختلف اسماء کو الگ کرنے کے لیے یہ علامت استعمال کی جاتی ہے۔

(جملوں میں استعمال) اسلم، اکرم، امجد اور ناصر آجائیں۔

2- (وقف) ---- نصف وقف / مختصر ٹھہراؤ ---- (علامت ؛)

چھوٹے جملوں کو ملا کر ایک جملہ بنانے کے لیے یہ علامت استعمال کی جاتی ہے۔

(جملوں میں استعمال) شہد صحت مند غذا ہے ؛ یہ لذیذ ہے اور طاقتور ہے۔

3- (رابطہ) ---- (وقف لازم / ٹھہراؤ) ---- (علامت :)

جملے کے دو الگ الگ حصوں میں رابطے کے لیے یہ علامت استعمال کی جاتی ہے۔

(جملوں میں استعمال) ----- محمد اسلم : السلام علیکم !

4- (تفصیلیہ) ---- (علامت :-)

ایک جملے کی تفصیل دوسرے جملے میں دینے کے لیے یہ علامت استعمال کی جاتی ہے۔

(جملوں میں استعمال) پاکستان کے صوبے مندرجہ ذیل ہیں :-

5- (ختمہ) ---- (وقف مطلق / مکمل ٹھہراؤ) ---- (علامت -)

جملہ کے اختتام پر / مختلف حروف میں یہ علامت استعمال کی جاتی ہے۔

(جملوں میں استعمال) میں نے کام مکمل کر لیا۔ / ایف۔ ایس۔ سی۔

6- (سوالیہ) ---- (استفامیہ) ---- (علامت ؟)

کچھ دریافت کرنے یا معلوم کرنے کے لیے یہ علامت استعمال کی جاتی ہے۔

(جملوں میں استعمال) ----- آپ کے مزاج کیسے ہیں ؟

7- (ندائیں) ----- (علامت !)

کسی کو پکارنے کیلئے / مخاطب کرنے کیلئے یہ علامت استعمال کی جاتی ہے۔

(جملوں میں استعمال) جناب عالی ! / معزز خواتین و حضرات !

8- (فجائیہ) ----- (علامت !)

جذبات اور احساسات کے اظہار کے لئے یہ علامت استعمال کی جاتی ہے۔

(جملوں میں استعمال) واہ ! ہم مچ جیت گئے۔ / آہ ! وہ بچ نہ سکا۔

9- (واوین) ----- (علامت " ")

بیرونی اقتباس کو نقل کرنے کے لیے یہ علامت استعمال کی جاتی ہے۔

(جملوں میں استعمال) قائد اعظم کے بقول ہمیں "کام کام اور کام" پر توجہ دینی چاہیے۔

10- (قوسین) ----- (جملہ معترضہ) ----- (علامت ())

جملہ میں اضافی وضاحت کے لیے یہ علامت استعمال کی جاتی ہے۔

(جملوں میں استعمال) شاعر مشرق (علامہ محمد اقبال) نے ہمیں خودی کا درس دیا۔

11- خط / لکیر ----- (علامت -)

قوسین کی طرح استعمال / جملے میں اچانک تبدیلی یہ علامت استعمال کی جاتی ہے۔

(جملوں میں استعمال) میں (مدعو کیے جانے پر)۔ آنا چاہتا تھا۔

12- (علامت حذف) ----- (علامت -----)

علامت حذف جب ذکر مناسب نہ ہو / طویل اقتباس کے چند لفظوں کے درمیان یہ علامت استعمال کی جاتی ہے۔

(جملوں میں استعمال) تم باز آ جاؤ ورنہ -----

13- (علامت ترک) ----- (علامت)

جب عبارت میں کوئی لفظ لکھنے سے رہ جائے تو یہ علامت استعمال کی جاتی ہے۔

(جملوں میں استعمال) میں نے اس سے دل ساری باتیں کہہ دیں۔

14- (علامت تخلص) ----- (علامت ر)

شاعر کے ادبی نام کے اوپر یہ علامت استعمال کی جاتی ہے۔

(جملوں میں استعمال) کہتے ہیں کہ غالب کا ہے انداز بیاں اور

15- (علامت شعر)----- (علامت ے)

شعر تحریر کرنے سے پہلے یہ علامت استعمال کی جاتی ہے۔

(جملوں میں استعمال) ے زندگی ہے یا کوئی طوفان ہے ہم تو اس جینے کے ہاتھوں مر چلے

16- (علامت مصرع)----- (علامت ع)

شعر کا صرف ایک مصرع تحریر کرنے سے پہلے یہ علامت استعمال کی جاتی ہے۔

(جملوں میں استعمال) ع شہادت ہے مقصود و مطلوب مومن

17- (علامت صفحہ)----- (علامت ص)

کسی عبارت میں صفحہ کے حوالے کے لیے یہ علامت استعمال کی جاتی ہے۔

(جملوں میں استعمال) قدرت نے نواب محسن الملک ص 16 کو بہت سی خوبیاں عطا کی تھیں۔

18- (علامت حاشیہ)----- (علامت ہ)

جب اضافی تشریح عبارت سے نیچے حاشیہ میں دی جائے تو یہ علامت استعمال کی جاتی ہے۔

(جملوں میں استعمال) مولانا حالی کی مسدس 1 ہ اہم اصلاحی نظم ہے

1 ہ نظم کا پورا نام دروہ جزا سلام ہے۔
